السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کو معروف حیض شروع ہونے سے پہلے میلا پانی آنا شروع ہوگیا، اور اس نے نماز چھوڑ دی، پھر بعد میں خون آنا شروع ہوا۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ: ہم طہر کے بعد زرد رطوبت یا میلے پانی کو کچھ نہ سمجھا کرتی تھیں۔'' (سنن ابی داود، کتاب الطھارۃ، باب فی المراۃ تری الصفرۃ والکدرۃ بعد الطھر، حدیث: 307۔ المستدرک للحاکم: 1/282، حدیث: 621) تو میرے خیال میں یہ رطوبت جو حیض سے پہلے شروع ہوئی حیض نہ تھی۔ بالخصوص جبکہ وہ عادت کی تاریخوں سے پہلے آئی، اور علامات حیض مثلا پیٹ میں مروڑ اٹھنا یا کمر درد وغیرہ بھی نہ تھیں۔ تو بہتر ہے کہ ان دنوں کو جو نمازیں اس نے چھوڑ دی ہیں، ان کی قضا دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 199

محدث فتویٰ